سوال

(79)اس حدیث : ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث صحت کادرجہ کیا ہے ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور نہ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز ہے مگر مکہ میں ... مگر مکہ میں ... ''؟ مطلق ۔ع ۔ا۔ الخزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((إلاَّبمَكَّة)) کی زیادتی کے ساتھ یہ حدیث ضعیف ہے ۔ رہی اصل حدیث تو وہ صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لاصلاةَ بعدَ الصُّبحِ حتَّى تطلُعَ الشَّمسُ ، ولاصلاةَ بعدَ العصرِ حتَّى تغيبَ الشَّمسُ ۔))!

''صبح کے بعد کوی نماز نہیں تاآنکہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تا آنکہ سورج غائب ہوجائے ''

لیکن علماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق اس حدیث سے عموم سے سبب والی نمازیں مثتنیٰ ہیں جیسے نماز کسوف ، نمازاطواف اور تحیتہ المسجد۔ یہ نمازیں اداکرنا مشروع ہیں خواہ نہی کے اوقات میں ہوں کیونکہ اس بارے میں جو صحیح احادیث واردہیں وہ اس عموم سے ان کے استثناء پر دلالت کرتی ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 89